

111873- رویت ہلال میں نئے آلات استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں

سوال

کیا اسلامی مہینہ کے آغاز اور انتہاء کے لیے فلکی حساب پر اعتماد کرنا جائز ہے؟
اور کیا رویت ہلال میں نئے ایجاد کردہ آلات استعمال کرنے جائز ہیں، یا کہ مسلمان کے لیے صرف اپنی آنکھ سے چاند دیکھنا ضروری ہے؟

پسندیدہ جواب

مہینہ شروع ہونے کے لیے شرعی طریقہ تو یہی ہے کہ لوگ ایک دوسرے کو چاند دکھائیں اور خود دیکھیں، اور یہ اس شخص سے قبول کیا جائیگا جس کے دین اور قوت نظر میں بھروسہ ہو۔
اس لیے اگر لوگ چاند دیکھ لیں تو اس رویت کے مقتضی پر عمل کیا جائیگا؛ یعنی اگر رمضان المبارک کا چاند ہو تو روزے رکھے جائیں گے، اور اگر شوال کا چاند ہو تو روزے ختم کر کے عید منائی جائیگی۔

اور اگر رویت ہلال نہ ہو تو پھر فلکی حساب پر اعتماد کرنا جائز نہیں، لیکن اگر یہ رویت ہو چاہے وہ ان فلکیات والوں کے مقام اور موقعوں سے ہی رویت کی جائے تو یہ معتبر ہوگی کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

"جب تم چاند دیکھو تو روزے رکھو، اور جب چاند دیکھو تو عید الفطر مناؤ"

لیکن فلکی حساب پر عمل کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی اس پر اعتماد کیا جاسکتا ہے۔

اور چاند دیکھنے کے لیے مختلف قسم کے آلات مثلاً دوربین وغیرہ دیکھنے کے لیے کہ چاند قریب ہو جائے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن یہ واجب نہیں، کیونکہ سنت کا ظاہر یہی ہے کہ عام رویت پر اعتماد کیا جائے نہ کہ کسی اور پر۔

لیکن اگر یہ آلات استعمال کیے جائیں اور وہ شخص چاند دیکھے جو موثوق اور قابل اعتماد ہو تو پھر اس پر رویت پر عمل کیا جائیگا، اور پرانے زمانے میں بھی لوگ یہ استعمال کرتے رہے ہیں کہ وہ تیس شعبان اور تیس رمضان کو اونچے اونچے مناروں پر چڑھ کر اس دورین سے چاند دیکھا کرتے تھے۔

بہر حال جب رویت ہلال ثابت ہو جائے اور وہ کسی بھی وسیلہ سے ہو تو اس کے مقتضی پر عمل کرنا واجب ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

"جب تم اس چاند کو دیکھو تو روزے رکھو، اور جب اسے دیکھو تو عید کر لو" انتہی

فضیلۃ الشیخ محمد بن عثمان رحمہ اللہ

دیکھیں: فتاویٰ علماء بلد الحرام صفحہ نمبر (192-193)۔

اس مسئلہ میں ہم مستقل فتویٰ کمیٹی کا فتویٰ سوال نمبر (1245) کے جواب میں نقل کر چکے ہیں جس میں درج ہے کہ:

"رؤیت بلال میں آلات رصد استعمال کرنا جائز ہیں، اور رمضان المبارک یا عید الفطر کے مہینہ کی ابتدا اور انتہاء کے لیے علوم فہکی پر اعتماد کرنا جائز نہیں ہے" انتہی۔

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (99/9)۔

اس سے یہ واضح ہوا کہ جو کوئی بھی یہ خیال اور گمان کرتا ہے کہ ہمارے علماء رؤیت بلال میں آلات رصد کو حرام قرار دیتے ہیں، اور خالصتاً صرف آنکھ سے دیکھنے کو ضروری قرار دیتے ہیں یہ خالصتاً جھوٹ اور افتراء ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں حق کو حق دکھائے اور اس کی اتباع کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، اور ہمیں باطل کو باطل دیکھنے کی توفیق دے اور اس سے اجتناب کرنے کی توفیق دے، اور ہم پر اسے غلط ملط نہ کر دے کہ ہم گمراہ ہو جائیں، اور ہمیں متقیوں کا پیشوا بنائے۔

واللہ اعلم۔